یادرفتگان

ادارہ

مسجد نبوی کے امام وخطیب شیخ عبدالعزیز بن صالح کا سانحۂ ارتحال

علمائے کرام، طلباء اور دینی حلقوں میں یہ خبر انتہائی رنج والم سے سنی گئی کہ مسجد نبوی ؐ کے امام وخطیب الشیخ عبدالعزیز بن صالح گذشتہ دنوں اس دار فانی سے رخصت ہو گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے آمین!

الشیخ عبدالعزیز بن صالح کی آواز۔ گرجدار آواز۔ روح پرور اور ایمان افروز آواز کم وبیش پچاس سال مسجد نبوی میں گونجتی رہی اور ان کے موثر ترین اور عام فہم خطبات لوگوں کے دلوں کو ایمانی حرارت بخشتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ مسجد نبوی کی امامت کی سعادت کے ساتھ ساتھ وہ مدینہ منورہ کے قاضی القضاۃ بھی تھے۔ جن لوگوں نے ان کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ ان کی آواز کتنی گونجدار، موثر اور دل میں اترنے والی تھی۔ ان کے لہجے اور انداز کو عربی، عجمی، مرد، عورتیں بچے سب ہی خوب سمجھتے تھے۔ دل کی گہرائیوں سے نکلنے والی دعائیں نمازیوں پر خوب اثر کرتی تھیں۔ قرأت کی آواز تو دل کھینچ لیتی تھی۔

الشیخ عبدالعزیز بن صالح قصیم کے زرخیز علاقہ میں جو دینی اور دنیاوی ہر دو اعتبار سے زرخیز ہے مشہور قصبے المجمعہ میں ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۰ء میں پیدا ہوئے۔ بچپن یہیں گزارا۔ بچپن سے علماء کرام سے خصوصی شغف اور تعلق رہا۔ وہ علماء کی مجالس میں بیٹھے اور ان کی علمی گفتگو کو اپنے دل ودماغ پر نقش کر لیتے ابتدائی عمر یعنی کمسنی ہی میں قرآن پاک حفظ کر لیا تھا۔ باقاعدہ علم فضیلۃ الشیخ عبداللہ العنقری سے حاصل کیا۔ ۳۴ سال کی عمر میں اپنے چچا الشیخ عبداللہ بن زاحم رح کے ہمراہ ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۹۴۴ء میں مدینہ منورہ تشریف لائے اور پھر ساری زندگی اسی مقدس شہر میں گزار دی۔ ان کے چچا جو محکمہ الشریعہ کے نائب قاضی القضاۃ تھے۔ ہر روز مغرب کے بعد مسجد نبوی میں درس دیتے جس میں بڑے بڑے نامور علما اور صلحاء شریک ہوتے ان مجالس سے بہت بلند مرتبت علماء پیدا ہوئے۔ فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن صالح بھی باقاعدگی سے ان درسوں میں شریک ہوتے اور علم وعرفان سے اپنا دامن بھرتے رہے۔ ۱۳۶۸ھ بمطابق ۱۹۴۸ء سے باقاعدہ مسجد نبوی کی امامت اور خطابت سنبھال لی اور اپنے رب کے حضور جانے تک اپنے اس عہدہ جلیلہ پر فائز رہے۔ عیدین کے خطبے بطور خاص یادگار ہوتے۔

۱۳۷۴ھ بمطابق ۱۹۵۴ء میں جب ان کے چچا الشیخ عبداللہ بن زاحم کی وفات ہوئی تو ان کی جگہ شرعی عدالت کے قاضی القضاۃ مقرر ہوئے۔ شرعی عدالت کے قاضی کی حیثیت سے ان کے فیصلے بڑے یادگار